Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
خطبہ نمبر ۲۷
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۷۵/۴۰ | بدھ ۱۶ جمادی الاوّل ۱۴۱۱ھ، ۵ فتح ۱۳۶۹ ہش، ۵ دسمبر ۱۹۹۰ء | نمبر ۲۲۵

اہلِ دنیا کا پیار کیسے حاصل ہو؟

"جن کی عبادتیں اللہ کے پیار سے خالی ہوں۔ اُن کے تعلقات دنیا کے پیار سے بھی خالی ہو جایا کرتے ہیں۔ یعنی وہ خود دنیا کی طرف جُھکتے ہیں۔ مگر دنیا والوں کے لئے اُن کے دلوں میں سچّا پیار نہیں ہوتا۔ پس دنیا سے پیار ہونا اور چیز ہے اور اہلِ دنیا سے پیار ہونا اور چیز ہے۔ اہلِ دنیا سے پیار صرف اسی وقت نصیب ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ سے پیار ہو۔"

(ارشاد سیّدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہُ اللہ)

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"اگر ہم خدا تعالیٰ کے نافرمان اور اس سے قطع تعلق کر چکے ہیں تو ہماری ہلاکت کے لئے کسی کو منصوبہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ کسی مخالفت کی حاجت نہیں۔ وہ سب سے پہلے خود ہم کو ہلاک کر دے گا۔

ہمیشہ سے سنّت اللہ اسی طرح پر چلی آئی ہے۔ جب بنی اسرائیل نے خدا تعالیٰ کی نافرمانی اختیار کی اور اس نے گناہ کیا۔ خدا تعالیٰ نے اس قوم کو ہلاک کیا۔ حالانکہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام پیغمبر اُن میں موجود تھے۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ گناہ سے سخت بیزار اور متنفر ہے۔ وہ کبھی پسند نہیں کر سکتا کہ ایک شخص بغاوت کرے اور اس کو سزا نہ دی جاوے۔

یہ بات بھی خوب یاد رکھو کہ گنہگار خدا تعالیٰ پر ایمان اور یقین نہیں رکھتا۔ اگر ایمان رکھتا تو ہرگز گناہ کرنے کی جرأت نہ کرتا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۸۹، ۱۹۰)

"آجکل نواب اور راجہ بالکل بھولے ہیں اور پھر اپنے عیش و آرام میں پڑے ہوئے ہیں۔ دوسرے لوگوں کو چاہیئے کہ ایسے کاموں میں مخلوق کی بھلائی کا خیال رکھیں اور ان باتوں کو بھولیں نہیں جن سے اہلِ ملک کا فائدہ ہو اور ایسا نہ ہو کہ بڑا عہدہ پاکر انسان خدا کو بھول جائے اور اس کا دماغ آسمان پر چڑھ جائے بلکہ چاہیئے کہ نرمی اور پیار سے کام کیا جائے اور چاہیئے کہ جو شخص کسی ذمہ داری کے عہدہ پر مقرر ہو تو وہ لوگوں سے خواہ امیر ہوں یا غریب نرمی اور اخلاق سے پیش آئے کیونکہ اس میں نہ صرف ان لوگوں کی بہتری ہے بلکہ خود اس کی بھی بہتری ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۲۳۹)

داخلہ مدرستہ الحفظ

مدرستہ الحفظ میں چند طلبہ کے داخلہ کی گنجائش ہے۔ داخلہ کا انٹرویو ۸ جنوری ۹۱ء کو جامعہ احمدیہ میں صبح ۹ بجے ہوگا۔ داخلہ کی شرائط درج ذیل ہیں۔

۱۔ عمر ۱۲ سال سے زائد نہ ہو (پرائمری پاس طالب علم جس کی عمر ۱۰ سال ہو ترجیح دی جائے گی)۔

۲۔ پرائمری پاس ہو۔

۳۔ قرآن کریم ناظرہ مکمل اور اچھی طرح پڑھا ہوا ہو اور حافظہ اچھا ہو۔ درخواستیں انٹرویو سے پہلے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ، پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کے فوٹوسٹیٹ کے ساتھ۔ پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ کے نام بھجوا دیں۔ انٹرویو کے وقت پرائمری پاس کی اصل سند ہمراہ لاویں درخواست پر والد اور والدہ کے دستخط یا نشان انگوٹھا ضروری ہے۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ

ہفتہ تربیت

جملہ قائدین مجلس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ ۷ دسمبر سے ۱۴ دسمبر تک ہفتہ تربیت کو کامیاب بنائیں۔

(مہتمم تربیت)

نماز کے ذریعہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کریں

اقتباس از خطبہ جمعہ فرمودہ سیّدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"احبابِ جماعت سے میں پھر کہتا ہوں کہ وہ ان باتوں کو اپنی سوسائٹی میں عام کریں۔ اپنے گھروں میں نماز کے چرچے کریں۔ وہ اپنی نمازوں کو درست کرنے کی کوشش کریں۔ جب وہ اس طرح نماز پڑھنا شروع کریں گے تو پھر ان کو یہ محسوس ہوگا کہ عبادت ہے کیا چیز! پھر ان کو حقیقی خدا سے تعارف حاصل ہوگا تب خدا غیب سے حاضر ہونے لگے گا اور اس کا حسن وجود پکڑنے لگے گا پھر وہ تصوّر کی دنیا کا خدا نہیں رہے گا۔ بلکہ ایک کامل حسن اور پیار کا مجسّمہ بن کر آپ کے سامنے آکھڑا ہوگا۔ تب انسان کے دل پر محبتِ الٰہی کا وہ شعلہ نازل ہوگا جس کا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنی کتب میں متفرق مقامات پر بارہا مختلف رنگ میں ذکر فرما چکے ہیں ؎

بن دیکھے کس طرح کسی ماہ رو پہ آئے دل
کیسے کسی خیالی صنم سے لگائے دل

جب خدا حاضر میں نہیں آتا اور وہ حسن و احسان کا وجود نہیں پکڑتا اس سے محبت ہو ہی نہیں سکتی اور جب تک محبت نہیں اس وقت تک نماز میں وہ ولولہ اور وہ زندگی اور وہ جان پیدا نہیں ہوتی جس سے نماز خود بخود قائم ہو جایا کرتی ہے۔ یاد رکھیں نماز کی راہ میں بہت سی مشکلات پیدا ہوتی ہیں، بہت سی روکیں سامنے آتی ہیں، بہت سی محنتیں کرنا پڑتی ہیں، بڑی جدوجہد کرنا پڑتی ہے۔ ہاں ہم جب ہم دعاؤں کے ساتھ اور صبر و استقامت کے ساتھ اس راہ میں کوشش کریں گے تو (اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا) ہم میں سے ہر شخص اپنی ہر نماز کی ہر حرکت کے ذریعہ پہلے سے زیادہ اپنے ربّ کریم کے حضور قریب سے قریب تر ہوتا چلا جائے گا۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۳ دسمبر ۱۹۸۵ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ پرتگال

خدا تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ نئے تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے ہمیں نئی جوان ہمتیں عطا کرے گا

خطبہ جمعہ فرمودہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۔ بمقام CAIA (پرتگال) بتاریخ ۹ امان ۱۳۶۹ ہش (۹ مارچ ۱۹۹۰ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

پرتگال میں تائیداتِ الٰہی کے نظارے

"آج یہ مختصر خطبہ جو میں دے رہا ہوں ۔ یہ پرتگال کے ملک میں دیا جا رہا ہے ۔

یہاں خطبہ دینے کی وجہ یہ بنی کہ چونکہ یہ پہلا موقع ہے کہ مجھے پرتگال کے ملک میں آکر جماعت احمدیہ کے مشن میں باقاعدہ افتتاح کرنے کا موقعہ ملا ہے ۔ اس لئے میری خواہش تھی کہ اس سفر میں ایک جمعہ بہر حال پرتگال کی زمین میں پڑھا جائے ۔

جہاں تک اس سفر کا تعلق ہے جب سے ہم سپین کی سرزمین سے پرتگال میں داخل ہوئے ہیں اور اب جبکہ ہم جانے کے قریب ہیں اس تمام عرصے میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ہم سب نے بے شمار تائیداتِ الٰہی کے نظارے دیکھے ہیں ۔ یہ ایک ایسا ملک ہے یہاں احمدیت بالکل غیر معروف تھی ۔ اگرچہ دو سال سے مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر نے یہاں مشن کا آغاز کر رکھا ہے اور چند سعید روحوں کو احمدیت میں داخل ہونے کی بھی توفیق ملی ہے لیکن جہاں تک ملک کے اکثر عوام کا تعلق ہے یہاں کے دانشوروں کا تعلق ہے ۔ یہاں سے حکومت کے نمائندگان کا تعلق ہے ۔ جماعت احمدیہ عملاً کالعدم سمجھی جاتی ہے لیکن خدا تعالیٰ نے یہاں آنے سے پہلے ایسے حیرت انگیز انتظامات جماعت کو یہاں متعارف کروانے کے پہلے سے ہی تجویز فرما رکھے تھے کہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ یہ سارا سفر خدا تعالیٰ کے ہاتھوں میں اس کی تائیدات کے درمیان چل رہا ہے ۔ چنانچہ یہاں آنے سے کچھ عرصہ قبل محض اتفاقاً یوں لگ رہا تھا لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ خدا کی تقدیر نے ایسا کام کروایا ۔ پرتگال کی پارلیمنٹ کے ایک ممبر سے کسی دوست نے تعارف کروایا ۔ وہ وہاں ہمارے ساتھ کھانے کے لئے بھی تشریف لائے اور تھوڑے عرصے میں ہی وہ اتنا گھل مل گئے اور احمدیت کی تعلیم سے اتنا متاثر ہوئے کہ انہوں نے مجھ سے اس تمنا کا اظہار کیا کہ جب میں پرتگال آؤں تو ان کو بھی کچھ جماعت کی خدمت کا موقع ملے ۔ چنانچہ میری اطلاع پر جب مربی پرتگال نے ان سے رابطہ کیا تو یہاں کے انتظامات کے سلسلے میں انہوں نے غیر معمولی مستعدی کے ساتھ غیر معمولی طور پر نصرت کی اور جن باتوں کا وہم و گمان بھی نہیں تھا وہ ساری باتیں ان کی اس غیر معمولی محبت اور تعلق اور کوشش کے نتیجہ میں سرانجام پا گئیں ۔

فارن افیئرز کی ہاؤس کمیٹی کے چیئرمین کی دعوت

تمام پارٹیوں کے اہم نمائندے ایک ایسی دعوت میں تشریف لائے جو فارن افیئرز کی ہاؤس کمیٹی کے چیئرمین نے دی اور یہ ایک بہت ہی اہم تقریب تھی جس میں یہاں کے فارن افیئرز کی کمیٹی کے ممبران شریک ہوئے اور مجھے اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیا اور پھر اس کے بعد بعض سوالات کئے جن کے جواب دیئے گئے ۔ اس کے بعد ان کی طرف سے لنچ دیا گیا ۔ جس میں جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے ۔ تمام پارٹیوں کے نمائندگان شامل تھے ۔ اور وائس پریذیڈنٹ بھی تھے ۔ اور اس فارن افیئرز کمیٹی کے پریذیڈنٹ بھی تھے اور بعض سابق وزراء بھی تھے اور ان سے جب گفت و شنید ہوئی تو اندازہ ہوا کہ کس طرح (احمدیت) کے لئے یہ جگہ پیاسی ہے اور (احمدیت) کی تعلیم سے متاثر ہونے کے لئے بالکل تیار بیٹھی ہے ۔ میرے ساتھ جو معزز خاتون بیٹھی ہوئی تھیں ۔ انہوں نے تعارف کروایا کہ وہ ایک یونیورسٹی میں پروفیسر تھیں لیکن چونکہ پریذیڈنٹ ان کو جانتا تھا ۔ ان کی قابلیت سے متاثر تھا ۔ اس لئے ان کو حکومت میں ایک لمبا عرصہ وزیر کے طور پر رہنے کا موقع ملا ۔ اور اب بھی بڑے اہم عہدے پر فائز تھیں ۔ اور انہوں نے باتوں باتوں میں جب اپنا تعارف کروایا تو پتہ چلا کہ ایک نن سکول میں امکانی طور پر ایک نن بننے کے لئے وہ داخل ہوئی تھیں اور چونکہ عیسائیت کے متعلق وہ بے تکلف سوال کیا کرتی تھیں اس لئے وہ ایک پسندیدہ طالبعلم نہ بنیں اور یہ کورس مکمل کرنے کے بعد وہ باقاعدہ یونیورسٹی میں داخل ہوئیں اور اعلیٰ تعلیم حاصل کی ، ان کے بیان کے مطابق وہ عیسائی تو ضرور رہیں لیکن عیسائیت کی بہت سی ایسی تعلیمات جو ان کے دماغ کو مطمئن نہیں کر سکتی تھیں اس کی وہ قائل نہیں رہیں جب میں نے (احمدیت کی) تعلیمات کے متعلق ان کو بتایا اور (احمدیت) کے عمومی رجحانات کے متعلق بتایا تو حیرت انگیز طور پر متاثر ہوئیں اور انہوں نے کہا کہ آج کا دن میرے لئے بڑا خوش قسمت دن ہے کہ مجھے آج پہلی دفعہ (احمدیت) کی سچی تعلیم کا علم حاصل ہو رہا ہے ۔ یہ ایک نمونے کا ردّ عمل ہے جو سب نے اسی طرح دکھایا ۔

ایک اور بڑی اہم تقریب پورٹو PORTO میں جو یہاں کا دوسرا بڑا اہم شہر ہے اور تجارتی لحاظ سے پہلا اہم شہر ہے ۔ وہاں کی سب سے زیادہ معزز کلب جس کے دو ہزار ممبر ہیں ۔ ان کے پریذیڈنٹ نے پہلے ہمیں لنچ دیا پھر اس کے بعد رات کو ایک ڈنر دیا جس میں بہت بڑے بڑے شہر کے معززین اور اسسٹنٹ گورنر بھی شامل ہوئے اور بہت ہی بارونق محفل رہی اس کے بعد مجھے کلب کے ہال میں تقریر کا موقع دیا گیا جس کا موضوع یہ تھا کہ "(احمدیت) انسان کے بنیادی حقوق کے متعلق کیا رائے (رکھتی ہے)"

چنانچہ میں نے مختلف پہلوؤں سے (احمدیت) کے بنیادی حقوق کی تعلیم کا ذکر کیا تو اس کے بعد جو دوست ملے ہیں انہوں نے بہت ہی خوشی اور محبت کا اظہار کیا بلکہ ایک ممبر پارلیمنٹ (برائیٹو) BRITO صاحب نے یہ اصرار کیا کہ انہیں اس کی کیسٹ مہیا کی جائے کیونکہ وہ اپنے دوستوں میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں ۔ تو یہ سارے امور ایسے ہیں جن پر ہمارا کچھ بھی اختیار نہیں تھا ۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں کے اونچے طبقے تک (احمدیت) کا صحیح پیغام پہنچانے کے ذریعے خدا تعالیٰ نے مہیا فرمائے اور ان ذریعوں میں سے ہمیں بھی ایک ذریعہ بنا دیا ۔

مکرم کرم الٰہی ظفر صاحب کے خاندان کی خدمات

ان ذریعوں میں جو مقامی طور پر احمدیوں کو خاص سعادت نصیب ہوئی ان میں مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر کا خاندان حسب سابق ، اپنی سابقہ سپین کی روایات کے مطابق بہت مستعدی سے ، ہر پہلو سے ، خدمت کے میدان میں صف اوّل میں رہا ہے اور ان کی ایک بیٹی طاہرہ بھی اپنی بڑی بہن کی روایات کو قائم رکھتے ہوئے جنہوں نے سپین کی تقریبات میں غیر معمولی محنت کی تھی اسی شان کے ساتھ محنت کر کے جماعت احمدیہ کی تقریبات کو کامیاب کرانے میں اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے ایک تاریخی سعادت حاصل کی ہے ۔ پس ایک (مربی) نہیں بلکہ اس (مربی) کا سارا خاندان ہی (مربی) ہے اور جو مخلص احمدی یہاں ملے ہیں ان کے اندر میں نے یہ صلاحیتیں دیکھی ہیں کہ اگر انہیں باقاعدہ مستعد کیا جائے تو وسیع پیمانہ پر (دعوت الی اللہ) کے نئے رستے کھل سکتے ہیں ۔ چنانچہ ان کے ساتھ جو مجالس ہوتیں ان میں اس موضوع پر گفتگو ہوئی اور میں یہ اندازہ کرتا ہوں اور خدا تعالےٰ سے یہ توقع رکھتا ہوں کہ میرا یہ اندازہ درست ہوگا کہ وہ ایک نیا ولولہ لے کرنئے عزم لے کر (احمدیت) کی (تعلیم) کو پھیلانے کے لئے مستعد ہو چکے ہیں اور ان کی آنکھوں میں ، ان کی طرز میں ایسے ولولے میں نے دیکھے ہیں ۔ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ (اللہ نے چاہا تو) آئندہ جب بھی خدا ۔ یہاں آنے کی توفیق دے گا ۔ اس سے پہلے یہ جماعت جو اس وقت چند نفوس پر مشتمل ہے سینکڑوں بلکہ ہزارہا نفوس تک پھیل چکی ہو گی ۔

ایک مسئلہ صرف اب یہاں باقی ہے کہ ابھی تک ہمیں باقاعدہ (بیت الذکر) کے لئے زمین دستیاب نہیں ہو سکی جو جگہ مشن کے طور پر خریدی گئی ہے وہ سر دست اس چھوٹی جماعت کے لئے تو کافی ہے لیکن آئندہ جیسا کہ میں نے توقعات کا اظہار کیا ہے ضروریات کے لئے بالکل ناکافی ثابت ہو گی اور میری دعا یہ ہے کہ بہت جلد ناکافی ہو جائے اور اس عرصے میں خدا تعالیٰ ہمیں ایک بہت عمدہ اور بڑی وسیع زمین بھی مہیا فرما دے ۔

جماعت کی طرف سے استقبالیہ

جو ریسیپشن RECEPTION جماعت کی طرف سے کل یہاں دی گئی تھی ۔ اس میں دنیا کے مختلف ممالک کے اور بعض بہت اہم ممالک کے سفارت کار بھی شریک ہوئے اور ان سے گفت و شنید کے دوران ان کے ممالک میں بھی (دعوت الی اللہ) کے نئے رستے نکلے ۔ بلکہ ایک ملک کے سفیر نے تو تقریب کے معاً بعد فون کر کے اس خواہش کا اصرار سے اظہار کہ میں دوبارہ ملنا چاہتا ہوں ۔ چنانچہ ان کے سفارت خانے جا کر ان سے گفتگو ہوئی اور اس سے مجھے یہ اندازہ ہے بڑی احتیاط کے ساتھ وہ وعدے کر رہے تھے لیکن ان کی طرز سے یہ اندازہ ہوتا تھا کہ بڑے مخلصانہ طور پر وہ اپنے ملک میں احمدیت کی تعلیم کی اشاعت چاہتے ہیں ۔ وعدے اس لئے نہیں کرتے کہ ممکن ہے کہ ان کی حکومت اس طرح ان کے ساتھ تعاون نہ کرے جس طرح وہ چاہتے ہیں لیکن ان کے محتاط الفاظ سے ایک بات قطعی طور پر ثابت ہو رہی تھی کہ وہ اپنی ذات میں عزم رکھتے ہیں اور چونکہ اسی ملک کے ایک اور سفیر نے بھی پہلے رابطہ کیا تھا اور اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا تھا اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ ان دونوں سفراء کی کوششیں (اللہ نے چاہا تو) بار آور ثابت ہوں گی ۔ اور اگر جماعت دعاؤں میں مشغول رہے اور اللہ تعالیٰ سے غیبی امداد طلب کرتی رہے تو ایک تقریب اور کئی تقریبات کے راستے کھول دیتی ہے ۔ اور ایک ملک میں مقبولیت اور کئی ملکوں میں مقبولیت کے سامان مہیا کر دیا کرتی ہے ۔ اس طرح ہمارے دروازے جن نئے میدانوں میں کھلتے ہیں اور بہت سے دروازے اور میدانوں میں کھلتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں ۔ صرف یہ ایک فکر لاحق ہوتی ہے کہ نئے تقاضوں کو ہم پورا کرنے کے اہل ثابت ہوں گے یا نہیں اور ان نئی ذمہ داریوں کو کما حقہ ادا کر سکیں گے کہ نہیں ۔ لیکن چونکہ یہ دروازوں کے کھلنے کا جو سلسلہ جاری ہوا ہے ۔ یہ بھی ہماری کوششوں سے نہیں بلکہ محض اللہ کے فضل کے ساتھ جاری ہوا ہے ۔ اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ وہی فضل ہمارا حامی و مددگار ہوگا اور ان نئے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ہمیں نئی جوان ہمتیں عطا کرے گا ۔ نئے حوصلے بخشے گا ۔ نیا استحکام جماعت کو عطا کرے گا اور جو نئی زمینیں ہم (احمدیت) کے لئے فتح کریں گے ساتھ ساتھ ان کو مستحکم کرتے چلے جائیں گے ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق بخشے ۔ جماعت احمدیہ کے لئے ، ساری عالمگیر جماعتِ احمدیہ کے لئے بہت سی خوشخبریاں ہیں جو ظاہر ہو چکی ہیں اور بہت سی ظاہر ہو رہی ہیں ....

اللہ تعالیٰ دشمن کے بڑھتے ہوئے غیظ و غضب کو ہمارے لئے مزید فضلوں کا موجب بنا دے اور اس کا جو دکھ ، جو تکلیف جماعت کو پہنچتی ہے اپنے فضل سے اس کثرت سے برکتیں نازل فرمائے کہ وہ دکھ راستہ چلتے ہوئے ایک معمولی سے کانٹے کے دکھ سے بھی کم حیثیت کا دکھ رہ جائے اور خدا کے فضل ہمیں ہر آن ہر پہلو سے بڑھاتے چلے جائیں ۔"

خبریں

ملکی خبریں

○ وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ ان کی حکومت ملک میں شریعت کے نفاذ اور اسلامی قوانین کی بالا دستی کا تہیّہ کئے ہوئے ہے ۔ اس سلسلے میں علماء و کلاء اور دانشوروں کو اپنی تجاویز پیش کرنی چاہئیں ۔ انہوں نے یہ بات مولانا سمیع الحق کی قیادت میں ایک ۸ رکنی وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی ۔

○ پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بیگم نصرت بھٹو نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی سٹریٹ پاور پر یقین نہیں رکھتی انہوں نے کہا کہ ہمارا ہر ردِ عمل جمہوری ہو گا ۔

○ پاکستان اگلے ماہ پارلیمانی طریقہ کار کے بارے میں سری لنکا میں ہونے والے دولت مشترکہ کانفرنس میں بھرپور طریق پر شرکت کرے گا ۔ یہ بات قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر گوہر ایوب نے سری لنکا کے سفیر کو ایک ملاقات میں بتائی ۔

○ جماعتِ اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد نے ملک کو درپیش معاشی مسائل کو حل کرنے کے لئے قوم کو اعتماد میں لینے پر زور دیا ہے ۔

○ اسلامی جمہوری اتحاد کے سیکرٹری اطلاعات پیر فضل حق نے کہا ہے کہ اسلامی اتحاد کی جماعتوں میں کسی مسئلے پر کوئی اختلاف نہیں ہے ۔

○ وفاقی حکومت میں اعلیٰ ترین سطح پر ایک جعلی گزٹ نوٹیفکیشن شائع ہونے کی تحقیقات کی جا رہی ہے ۔ اسمیں ۱۱۲ ۔ انکم ٹیکس افسروں کی برطرفی کا حکم درج تھا اور کئی افسروں پر سنگین ذاتی الزامات درج تھے ۔ یہ گزٹ نوٹیفکیشن اخبارات میں بھی شائع ہو گیا ہے ۔

○ تاوان کے لئے اغوا کرنے کے مجرموں کو سزائے موت دی جا سکے گی ۔ وفاقی کابینہ نے اپنے اجلاس میں جو دیگر اہم فیصلے کئے ہیں ان میں نجی بنک کھولنے

غیر ملکی خبریں

○ عام انتخابات میں کامیابی کے بعد مسٹر ھیلمنٹ کوہل متحدہ جرمنی کے پہلے چانسلر (سربراہ) منتخب ہو گئے ہیں ۔

○ امریکہ اور عراق کے درمیان مجوزہ مذاکرات کے بارے میں دونوں ملکوں کے درمیان اس امر پر اتفاق رائے کر لیا گیا ہے کہ دونوں ممالک کے ساتھی مذاکرات میں شریک نہیں ہوں گے

○ امریکہ کے وزیرِ دفاع مسٹر ڈک چینی نے کہا ہے کہ عراق کے خلاف پابندیوں کا غیر معینہ مدت تک انتظار نہیں کرنا چاہیئے وہ ان لوگوں کے اعتراض کا جواب دے رہے تھے ۔ جو جنگ کے مخالف ہیں انہوں نے کہا کہ ایسا کرنے سے عراق پہلے سے زیادہ طاقت ور ہو جائے گا ۔ اور پھر اس سے نمٹنا مشکل ہو جائے گا ۔

○ چاڈ کے نئے سربراہ مسٹر ادریس نے پارلیمنٹ توڑ کر آئین کو معطل کر دیا ہے ۔ اور لیبیا کے ۴۵۰ جنگی قیدیوں کو رہا کرنے کا اعلان کیا ہے ۔

○ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج ظلم و ستم کرنے میں عدلیہ یا انتظامیہ کی پابندیوں یا پوچھ گچھ سے آزاد ہے اور جب چاہے کسی کو حریت پسند یا ان کا حامی قرار دیکر قتل کر دیتی یا گھر جلا دیتی ہے یا گرفتار کر لیتی ہے ۔

○ بنگلہ دیش کے صدر حسین محمد ارشاد نے ملک کا سیاسی بحران دور کرنے کے لئے عام انتخابات سے دو ہفتہ قبل مستعفی ہو کر اقتدار اپوزیشن کی رضا مندی سے مقرر کردہ غیر جانبدار نائب صدر کو منتقل کرنے کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ صدر اور پارلیمنٹ کے انتخابات ایک ہی روز ہوں گے ۔ اپوزیشن نے ان کی یہ تجاویز ماننے سے انکار کرتے ہوئے ان سے فوری استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے

○ ایک سو ممالک کے وزرائے تجارت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

نون۔ سین

بغداد میں "کلیئرنس سیل"

بڑی بڑی دکانیں کلیرنس سیل لگاتی ہیں۔ مقصد یہ ہوتا ہے کہ پرانے مال کو کم قیمت پر نکال کر نئے مال کے لئے دکان میں جگہ بنائی جائے۔ ویسے بھی جب پرانا مال کچھ دیر پڑا رہے اور اس کے بکنے میں دقت پیش آئے تو اسے بیچنے کا یہی ایک طریق ہے کہ اس کی قیمت کم کر دی جائے۔ چنانچہ کلیرنس سیل لگانے کا مطلب بھی یہی ہوتا ہے کہ قیمت کم کر دی گئی ہے اگرچہ مال کسی قدر پرانا ہے یا پرانے فیشن کا ہے۔ آپ خرید یں اور دکان میں نیا مال لانے کے لئے جگہ بنائیں۔ کسی نے یہی الفاظ بغداد میں سے بیرونی لوگوں کو اپنے وطن جانے کی اجازت دیئے جانے کے لئے استعمال کئے ہیں یعنی بغداد جو کویت پر حملے کرنے کے وقت سے لے کر اب تک بیرونی لوگوں کو اپنے ملک سے نکلنے کی اجازت نہیں دیتا تھا اور کہا جاتا تھا کہ انہیں ایسی تنصیبات کے قریب رکھا گیا ہے جہاں امریکہ اور اس کے اتحادیوں کو حملہ کرنے کا جوش پیدا ہو سکتا ہے اور اگر انہوں نے حملہ کیا تو نہ صرف تنصیبات بلکہ ان کے ملک کے باشندے بھی ان کے ساتھ ہی تباہ ہوں گے۔ اور شاید اسی خیال کے پیش نظر امریکہ اور اس کے اتحادی حملہ نہیں کریں گے لیکن اب دیکھا جا رہا ہے کہ جلدی جلدی بیرونی باشندوں کو بغداد سے جانے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ بعض تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ یہ اس لئے کیا جا رہا ہے کہ بغداد کو زیادہ سے زیادہ وقت مل سکے یا اگر امریکہ اور اس کے اتحادی حملے کا کوئی وقت مقرر کریں تو اس حملے کو روکنے کے لئے اس سے پہلے ان لوگوں کو واپس اپنے ملکوں میں بھیج کر حملہ رکوایا جا سکے۔ گذشتہ ہفتے تقریباً ۲۷۵ بیرونی باشندوں کو ان کے گھروں میں واپس پہنچایا گیا۔ ۳ ماہ تک یہ لوگ بغداد میں اس طرح رکھے گئے تھے جیسے یرغمالی۔ یا کم از کم یرغمالی کا نام مغربی ممالک ان کے لئے استعمال کر رہے تھے۔ ان میں جرمنی کے ۱۲۴ باشندے اور ہالینڈ کے ۲۱۵ باشندے تھے جو وہاں بعض سکیموں پر کام کر رہے تھے وہ بھی واپس کئے گئے ہیں۔ گذشتہ دو تین ہفتوں میں امریکہ کے ۷۵ باشندے جن میں زیادہ تر عورتیں اور بچے شامل تھے اور جن کے پاس دوہری قومیت تھی۔ انہیں بھی واپس کیا گیا اور اسی طرح برطانیہ کے ۵۰ افراد کو اجازت دی گئی کہ وہ عراقی چارٹرڈ ہوائی جہاز پر لندن چلے جائیں۔ برطانیہ اور امریکہ کے حکام نے اپنے باشندوں کو یہ کہا تھا کہ اب جبکہ چارٹرڈ ہوائی جہاز بغداد سے باہر جا رہا ہے وہ کوشش کریں کہ اس جہاز میں وہ سوار ہو سکیں۔ کیونکہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کے بعد کب ایسا موقعہ ملے گا۔ اب جبکہ یہ باشندے واپس بھیجے جا چکے ہیں۔ تو ان کا خیال ہے کہ صرف برطانوی اور امریکی باشندے ہی وہاں رہ جائیں گے اور یہ تقریباً ۱۵۰۰ کے قریب ہیں۔ ان میں جاپانی بھی شامل ہیں۔ بغداد سے باہر بھیجے جانے والوں کا جو انتخاب کیا جاتا ہے اس کے متعلق یہ کہا جا رہا ہے کہ یہ ایک سفارتی کوشش ہے تاکہ اس کے ذریعے حملہ کرنے والے حکام پر اثر ڈالا جا سکے۔ اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ بغداد کو اس بات کی فکر ہے۔ ظاہری طور پر نہ سہی کہ امریکہ سلامتی کونسل سے یہ قرارداد منظور کروا لے گا کہ عراق پر حملہ کر کے کویت کو خالی کروا لیا جائے۔ اسی لئے جو کچھ بھی بن پڑتا ہے صدر صدام اس وقت کر رہے ہیں۔ اگر صدام حسین ان بیرونی ممالک کے باشندوں کو اس لئے ملک سے باہر جانے کی اجازت دے رہے ہیں کہ جس جس ملک کے باشندے واپس کئے جائیں وہ صدام حسین کے خلاف فیصلہ کرنے سے گریز کریں تو یوں لگتا ہے کہ یہ بات کامیاب ثابت نہیں ہو رہی۔ کیونکہ فرانس کے تمام باشندے واپس تو جا چکے ہیں لیکن فرانس ابھی تک ایسے اجلاسوں میں شرکت کر رہا ہے جہاں صدام حسین کے خلاف فیصلے کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح اسٹریا اور سپین کے بھی تمام باشندوں کو عراق سے چلے جانے کی اجازت دے دی گئی ہے لیکن ان کے علاوہ بیس دیگر ممالک ایسے ہیں جن کے باشندے عراق میں موجود ہیں۔ بعض لوگ صدر صدام پر یہ الزام بھی لگا رہے ہیں کہ انہوں نے ایک وفد سے یہ تو کہا کہ وہ ان کے تمام باشندوں کو عراق سے جانے کی اجازت دے دیں۔ لیکن جب اجازت دینے کا وقت آیا تو ان میں سے کچھ لوگوں کی اجازت روک لی گئی اگرچہ بعد میں انہوں نے کہا کہ ان لوگوں کو روکنے کی وجہ یہ تھی کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ کی حکومت ہمیں بھول نہ جائے۔ سوویت یونین کی کوششوں کے باوجود ان کے تین ہزار باشندے جن میں ایک سو سفارت کار بھی شامل ہیں۔ ملک سے باہر جانے کی اجازت نہیں حاصل کر سکے۔ ان کی عراق میں موجودگی ہی شاید سوویت یونین کو سخت رویہ اختیار کرنے پر مجبور کر رہی ہے اور وہ بھی امریکہ کے ساتھ مل کر عراق پر فوجی حملے کی تیاری میں مصروف ہے اگرچہ بظاہر کہا تو یہ جا رہا ہے کہ یہ معاملہ گفت وشنید ہی سے طے پانا چاہیئے لیکن جب بھی موقعہ ملتا ہے سوویت یونین یہ بھی کہتا ہے کہ وہ امریکہ کے شانہ بشانہ چلنے کے لئے تیار ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر امریکہ یہ فیصلہ کرے کہ عراق پر فوجی حملہ کیا جائے تو سوویت یونین بھی اس کے ساتھ شامل ہوگا۔

جنوبی افریقہ ۔۔۔ تبدیلی کی ہوا

ساری دنیا میں تبدیلی کی ہوا چل رہی ہے اور اس ہوا کے جھونکے جنوبی افریقہ میں بھی محسوس ہو رہے ہیں ایک لمبے عرصہ سے جنوبی افریقہ میں تین قسم کے لوگ رہائش رکھتے ہیں ایک وہ جو نسل پرستی کی پالیسی پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ملک کو اسی پالیسی کے مطابق چلاتے رہنا چاہتے ہیں۔ دوسرے وہ جو اس پالیسی سے بلاواسطہ متاثر ہوتے ہیں۔ اور اس پالیسی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا چاہتے ہیں۔ تیسرے وہ جو اس پالیسی سے متاثر تو نہیں ہوتے لیکن ان کا دل نہیں مانتا کہ اس پالیسی کو طریق زندگی بنایا جائے اور یہ تیسری قسم کے لوگ لبرل کہلاتے ہیں۔ انکی سب سے زیادہ معروف زندگی بسر کرنے والی لیڈر کا نام ہیلن سوزمین ہے۔ (HELEN SUZMAN) انکی عمر ۷۳ سال ہے اور وہ ایک لمبے عرصہ سے پارلیمنٹ میں حکومت کی نسل پرستی کی پالیسی کا مقابلہ کر رہی ہیں۔ حال ہی میں انکے ایک ساتھی ہیری شوارز (HARRY SCHWARZ) کو امریکہ میں جنوبی افریقہ کا سفیر مقرر کیا گیا ہے بظاہر تو یہ بات بالکل عجیب لگتی ہے اور خاص طور پر اسلیئے بھی کہ سفیر مقرر کرتے ہوئے ان سے یہ نہیں کہا گیا کہ وہ اپنے پارٹی تعلقات تبدیل کریں۔ یعنی لبرل پارٹی کو چھوڑ کر حکومت کی نیشنل پارٹی کی رکنیت اختیار کریں۔ لیکن تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ یہ بات کچھ عجیب ہے بھی نہیں اور وہ اسلیئے کہ جو کچھ لبرل پارٹی آج تک کہتی رہی ہے وہ اب اسے کہنے کی بہت کم ضرورت پیش آتی ہے تبدیلی کی ہوا جو ساری دنیا میں چل رہی ہے اس نے جنوبی افریقہ کی حکومت کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ اگرچہ بعض لوگوں کے خیال میں کم کم۔ لیکن بہر حال اثر تو ضرور ہوا ہے۔ آخر نیلسن منڈیلا کو تقریباً ۳۰ سال قید میں رکھنے کے بعد اب آزاد کر دیا گیا ہے انکی آزادی بھی اسی تبدیلی کی ہوا کا نتیجہ ہے اور آزاد ہونے کے بعد انہوں نے حکومت سے جو گفت وشنید کی ہے اس سے مزید تبدیلیوں کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں۔

ڈیموکریٹک پارٹی جن کے آباؤ اجداد نے نیشنل پارٹی کی پالیسیوں کا تقریباً ۳۰ سال تک ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے۔ اب اپنے آپ کو خاصی حد تک ایک "بیکار" پارٹی سمجھتی ہے۔ کیونکہ جن اصولوں کیلئے یہ لڑ رہی تھی وہ اب حکومت کے اصول بنتے جا رہے ہیں ادھر فریڈرک ڈے کلارک نے نیشنل پارٹی کی کارکردگی میں جو تبدیلیاں پیدا کی ہیں انہوں نے لبرل پارٹی کے وجود کو غیر مؤثر بنا دیا ہے۔ اے۔ این۔ سی (افریقن نیشنل کانگریس) جو نیلسن منڈیلا کی پارٹی ہے وہ تو سمجھتی ہے کہ ابھی بہت کچھ ہونے والا ہے۔ بلکہ کہا جا سکتا ہے کہ اسکے خیال میں ابھی کچھ ہوا ہی نہیں۔ لیکن لبرل پارٹی کا خیال یہ ہے کہ حکومت اب ان خطوط پر چل پڑی ہے جس کے لیئے لبرل پارٹی گذشتہ ۳۰ سال سے کوشاں تھی۔ وہ کہتے ہیں کہ گذشتہ ۳۰ سال میں ہمارے لیئے کام کرنا اتنا آسان تھا کہ اب ہم اسکا تصور ہی نہیں کر سکتے آخر ہمیں نسلی پالیسی کی مخالفت ہی کرنا تھی نا اور وہ ہم باقاعدگی سے کر رہے تھے۔ لیکن اب ہماری کارکردگی اور حکومت کی کارکردگی میں یکسانیت پیدا ہوتی چلی جا رہی ہے جسکا نتیجہ یہ ہے کہ لبرل پارٹی اب اپنے آپ کو غیر مؤثر سمجھنے لگی ہے۔ پارلیمنٹ میں بھی اسے زیادہ بات کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے نمائندے ۱۶۶ نشستوں والی پارلیمنٹ میں ۱۷ سے بڑھ کر اب ۳۳ ہو

باقی صٹ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کا خط ملا

محترم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد

اپنے مکتوب محررہ ۲۱ نومبر ۱۹۹۰ء میں تحریر فرماتے ہیں۔ "امید ہے کہ آپ خیرو عافیت سے ہمہ تن خدمت دین میں مصروف ہوں گے۔ آپ کی مصروفیات کی ایک اطلاع تو اخبار الفضل سے ہو جاتی ہے جو ہر روز بہت سی قیمتی باتیں اپنے جلو میں لے کر آتا ہے۔ اس دفعہ آپ کو حضور انور کے ارشاد پر جلسہ سالانہ برطانیہ میں شمولیت کا موقعہ ملا۔ یہ موقعہ یقیناً آپ کے لئے ایک یادگار موقعہ تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں بھی آپ سے ملاقات بلکہ ملاقاتوں کے کئی مواقع ملے اور کئی جگہوں پر آپ کے خطابات سے بھی استفادہ کیا۔ برطانیہ کی مختلف جماعتوں میں آپ کی قیادت میں مرکزی نمائندگان کے دورے کا جو پروگرام حضور انور کی روشنی میں ترتیب دیا گیا تھا۔ اس کی خوشکن یادیں بھی قائم و دائم ہیں۔ پچھلے دنوں شمالی انگلستان اور سکاٹ لینڈ کی جماعتوں کے دورے پر گیا تو بہت سے دوستوں نے اس دورے کا ذکر کیا اور میں نے محسوس کیا کہ حضور انور نے ان نمائندگان کو دورے پر بھجوا کر جماعتوں میں بیداری اور علمی استفادہ کا ایک نادر موقع جماعت برطانیہ کو عطا فرمایا۔ امید ہے آپ کو بھی یہ دورہ خوب یاد ہوگا۔ پھر بیت الفضل لندن میں علمی تقاریر کا سلسلہ بھی بہت خوب رہا۔ اس سلسلے کی سب سے پہلی تقریر آپ ہی کی تھی اس سے اگلے روز غالباً آپ کی روانگی تھی۔ ان تقاریر کی وجہ سے مشن ہاؤس میں خوب رونق رہی اور مختلف علمی موضوعات پر تقاریر سے احباب نے خوب استفادہ کیا۔

یہ چند باتیں ہیں جو آپ کو خط لکھتے ہوئے آپ کی آمد کے ضمن میں ذہن میں ابھریں۔ لیکن آپ تو (جیسا کہ خدا نے چاہا ہے) ایک وسیع النظر صحافی اور مربی دین حق ہیں۔ آپ نے یہاں اس ملک میں ایک لمبے عرصے کے بعد آکر کیا دیکھا اور کیا محسوس کیا مجھے امید ہے کہ آپ کبھی فرصت ملنے پر قارئین الفضل کو یہ دلچسپ اور مفید روداد سنائیں گے اس طرح بہت سے قارئین الفضل جو حضور انور کی دوری میں ماہیٔ بے آب کی طرح مچلتے ہیں اور ہجر کی طویل رات میں پہلو بدلتے زندگی کے دن گذار رہے ہیں ان کو بھی کچھ ایسی تفصیلات کا علم ہوگا جو ان کے لئے یقیناً موجب تسکین و تسلی ہونگی۔ مجھے اس بات کا اس وجہ سے بھی احساس ہے کہ گذشتہ سال کے آخر اور سال رواں کی ابتداء میں جب مجھے فیملی سمیت قادیان اور ربوہ جانے کا موقعہ ملا تو ہر دو جگہ پر ہر احمدی دوست نے حضور انور کی خیریت اور مصروفیات کا پوچھا اور جب بھی کسی مجلس میں اس موضوع پر اظہار خیال کا موقعہ ملا تو یوں محسوس ہوا کہ دوست یہ چاہتے ہیں کہ یہ بیان کبھی ختم نہ ہو۔ زیادہ سے زیادہ معلوم کرنے کا جذبہ ناپیدا کنار دکھائی دیا۔ اور کیوں نہ ہو کہ دل و جان سے پیارے آقا کی مصروفیات اور حالات کا علم پا کر بھی یقیناً یہ احساس ایک قسم کے یقین میں بدلنے لگتا ہے کہ ہم اپنے آقا سے دور نہیں بلکہ یوں کہیئے کہ وہ آقا اپنی مہربانی سے ہمارے بہت قریب آگیا ہے جس جذبہ کا میں ذکر کر رہا ہوں اس کے بیان میں میں خود نہ جانے کہاں سے کہاں نکل گیا۔ بات مختصر یہ ہے کہ محبوب کے ذکر میں ایک لذت ہوتی ہے جس سے کوئی صاحب دل انکار نہیں کر سکتا اور جتنی یہ محبت حقیقی اور سچی ہو اتنا ہی یہ ذکر محبوب اور پیارا ہو جاتا ہے۔ امید ہے کہ آپ کبھی موقعہ نکال کر اپنے تجربات سے قارئین کو محظوظ فرمائیں گے۔ بلکہ میں تو یہ عرض کروں گا کہ جو بھی صاحبان قلم یہاں تشریف لا کر کچھ وقت آقا کے قرب میں گزار کر خوشیوں سے جھولیاں بھر کر گھروں کو جاتے ہیں۔ انہیں بھی چاہیئے کہ وہ اپنے مشاہدات اور تاثرات اور برکات کی تفصیل کو صفحۂ قرطاس پر منتقل کیا کریں تاکہ وہ بھی اس روحانی لذت میں کسی حد تک شریک ہو سکیں جو اپنی مجبوریوں کے سبب اپنے آقا کے دیدار سے اب تک محروم چلے آ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ سعادت ساری دنیا کے احمدیوں کے نصیب کرے کہ وہ ہمارا پیارا آقا ہے اور ہم سب اس کے ادنیٰ خدام اور چاہنے والے ہیں دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے میری کمزوریوں اور گناہوں سے درگذر فرماتے ہوئے ایسی نمایاں اور مقبول خدمات کی توفیق عطا کرے جو اس کے حضور ابدی سرخروئی کا موجب بن جائیں۔

مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر

ڈیٹن امریکہ سے اپنے سترہ اکتوبر کے مکتوب میں الفضل کے تمام سٹاف کو سلام کہتے ہوئے اور ان کے لئے دعائیں کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ احسان اور شکر ادا کرتے ہیں۔ کہ الفضل دوبارہ جاری ہوا۔ جس عرصے میں الفضل انہیں نہیں مل رہا تھا اس کا ذکر کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ حقیقت یہ ہے کہ میں تو پرانے ہی الفضل پڑھ لیا کرتا تھا۔ انہوں نے الفضل کے لئے بھی دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفاظت میں رکھے اور اس کی ترقی کے سامان پیدا فرماتا رہے اور اس کے ذریعے پیاسی روحوں کی روحانی سیرابی کا سامان بہم پہنچایا جاتا رہے۔ آپ نے ارشادات بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور حضرت امام جماعت ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات، ہدایات اور ان کے علاوہ دیگر مضامین اور شذرات کی بھی ضرورت کا اظہار کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ چیزیں جماعت کی تربیت کے لئے انتہائی ضروری ہیں اس مکتوب کے ساتھ آپ نے اخبارات کے چند تراشے ارسال کئے ہیں۔

کہتے ہیں کہ ۱۷ اگست کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو خطبہ مڈل ایسٹ کے بارے میں ارشاد فرمایا تھا۔ اس کی روشنی میں لندن سے ایک پریس ریلیز ملا تھا۔ اس پریس ریلیز سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اخبارات اور ریڈیو اور ٹی وی سے تعلق پیدا کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۵ ٹی۔ وی سٹیشن نے ۳ جگہوں پر انٹرویو نشر کیا۔ ایک ٹی وی نے تو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پوری تصویر بھی اپنے ناظرین کو دکھائی اور ایک اور ٹیلیوژن نشریہ میں حضرت امام جماعت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر پیش کی۔ اس پریس ریلیز کے ذریعے اخبارات سے رابطہ ہوا۔ اور پریس ریلیز کی خبروں کو ان اخبارات نے اہمیت دیتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خیالات کو نمایاں جگہ دی۔

مکرم ناصر صاحب تمام دوستوں سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں احسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق دیتا رہے۔ اور ان کا ہر قدم آگے ہی آگے بڑھتے ہوئے جماعت کی ترقی کا باعث بنے۔ اس مکتوب میں آپ نے الفضل کے تمام سٹاف کو سلام بھیجا ہے اور دعا کی درخواست کی ہے ہم اس سلام اور دعا کو اپنے تک محدود رکھنے کی بجائے اپنے تمام قارئین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ امید ہے ہمارے قارئین شمشاد احمد صاحب ناصر اور دیگر تمام مربیوں کے لئے دعا کرتے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامیابیاں عطا فرمائے۔

یاد رفتگان

مسعودہ شاہدہ۔ ناروے

مکرم محمود احمد ظفر صاحب

میرے بڑے بھائی جان مکرم محمود احمد ظفر چیف اکاؤنٹینٹ لاہور ۳ ستمبر بروز ہفتہ لاہور میں اچانک ہارٹ فیل ہو جانے سے وفات پا گئے وفات کے وقت اُن کی عمر ۵۴ سال تھی۔ انہوں نے اپنے پیچھے تین بیٹیاں اور دو بیٹے چھوڑے ہیں۔ ایک بیٹی ابھی ساڑھے چار سال کی ہے۔ اور بڑا بیٹا مشہود احمد ظفر مربی سلسلہ ہے میرا پیارا بھائی ایک فرمانبردار بیٹا۔ شفیق بھائی۔ بچوں کا دوست باپ۔ اور ایک وفادار محبت کرنے والا شوہر تھا۔ احمدیت سے عشق رکھنے والا امام وقت کا دیوانہ۔ چندوں کی باقاعدہ ادائیگی کرنے والا۔ والدین کی وفات کے بعد بھی والدین کے نیک نام کو زندہ رکھنے والا۔ یتیموں کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھنے والا۔ غریبوں کا ہمدرد اور دکھ بانٹنے والا۔ یہ دنیا فانی ہے سب نے ایک دن چلے جانا ہے پھر اس سے کیا دل لگانا۔ بس خاکسارہ احباب جماعت کی خدمت میں اپنے بھائی اور اُن کے بیوی بچوں کیلئے خاص دعا کی درخواست کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے بچوں کا خود وارث بن جائے۔ اور ہم سب کو صبر جمیل عطا کرے۔ خاص طور پر میری پیاری بھابی جان جو کرشن نگر کی صدر لجنہ بھی تھیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کے دل کی ڈھارس بندھائے مضبوط حوصلہ عطا کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اور بھابی جان کو صبر جمیل عطا کرے اور ہم سب کا بھی پردیس میں حامی و ناصر ہو کیونکہ وہ میرے لئے ماں بھی تھے باپ بھی۔ والدہ کی وفات کے بعد تمام ذمہ داریوں کو نہایت خوبی سے نبھایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم حفیظ احمد صاحب اسد مربی سلسلہ سکھر کی والدہ محترمہ کے پیٹ میں رسولی ہے عنقریب ان کا فضل عمر ہسپتال میں اپریشن ہو رہا ہے۔

○ مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب کی ہمشیرہ نصرت یاسمین کے گردہ کا اپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ ایک گردہ نکال دیا گیا ہے مریضہ کی حالت ٹھیک نہیں
احباب ان سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ولادت

○ مکرم مجیب اللہ صاحب نائیک ابن مکرم حبیب اللہ صاحب نائیک کو ۲۰، نومبر ۱۹۹۰ء کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔

○ مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ کوٹلی کو اللہ تعالیٰ نے ۸، نومبر ۱۹۹۰ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام اعجاز محمود خان عطا فرمایا ہے۔
نومولود مکرم لطیف احمد خان صاحب کا پوتا اور مکرم رشید احمد خان صاحب آف باٹا پور لاہور کا نواسہ ہے۔
قارئین دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو درازی عمر عطا فرمائے اور نیک و خادم دین بنائے۔

تقریب شادی

○ مکرم احسان احمد صاحب قمر ابن مکرم عرفان احمد صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ کی تقریب شادی ۱۷، نومبر کو عمل میں آئی۔ آپ کا نکاح مکرم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ نے اسی روز عزیزہ امتہ الرؤف اسلم صاحبہ بنت مکرم محمد اسماعیل صاحب اسلم۔ دارالیمن وسطی سے بیس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ اگلے روز بروز اتوار دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا
احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت فرمائے۔

تقریب نکاح

○ مکرم اشتیاق احمد شاکر صاحب (مقیم ناروے) ابن مکرم علی محمد صاحب۔ فیصل ٹاؤن لاہور کا نکاح ہمراہ محترمہ شمع صاحبہ بنت مکرم شمس بٹ صاحب آف لاہور ۵۰، ہزار روپے حق مہر پر ۲۳، نومبر ۱۹۹۰ء کو مکرم صفی الرحمٰن صاحب خورشید مربی سلسلہ نے بیت الذکر لاہور میں پڑھا۔
احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت کرے۔

سانحۂ ارتحال

○ عزیز لقمان احمد ابن مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب۔ راولپنڈی جو جماعت دہم کا طالب علم تھا پیٹ کے ایک معمولی اپریشن کے بعد بقضائے الٰہی یکم نومبر ۱۹۹۰ء کو وفات پا گیا ہے۔
موصوف کی نماز جنازہ بیت الاقصیٰ میں ۲، نومبر بعد نماز جمعہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی۔ بعد ازاں قبرستان عام ربوہ میں تدفین ہوئی۔

○ مکرم راجہ عبدالحمید صاحب ولد مکرم راجہ شاہ ولی صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ۱۱، نومبر ۱۹۹۰ء بروز اتوار وفات پا گئے ان کی نماز جنازہ مکرم خواجہ حبیب اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ گوجر خان نے پڑھائی۔ تدفین احمدیہ قبرستان چنگا بنگیال تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی میں عمل میں آئی۔
احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔

دعائے نعم البدل

○ مکرم محمد فرقان خان صاحب ابن مکرم قادر بخش خان صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے ۲۵، نومبر کو بچی عطا فرمائی تھی لیکن سانس کی تکلیف ہو جانے کے باعث نومولودہ صبح ساڑھے سات بجے وفات پا گئی۔
احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے۔

تبدیلی نام

○ میری بیٹی فریدہ ثانی کا نام تبدیل کر کے شازیہ صدیقہ رکھا گیا ہے۔ آئندہ اسے شازیہ صدیقہ کے نام سے پکارا جائے۔
از طرف محمد قاسم خان
میڈیم کوارٹر صدر انجمن احمدیہ
دارالصدر شرقی ربوہ

نمایاں کامیابی

○ مکرم آصف وہاب صاحب نے کراچی بورڈ کے تحت انٹرمیڈیٹ پری انجینئرنگ کا امتحان دیا تھا جس میں انہوں نے کل ۱۱۰۰ نمبروں میں سے ۹۱۵ نمبر حاصل کر کے بورڈ میں نویں پوزیشن حاصل کی ہے۔
قارئین دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے اور انہیں بیش از پیش ترقیات عطا فرمائے۔

غلام مصطفےٰ تبسم

کھیل اور کھلاڑی

ایشین ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ

بنگلہ دیش کے دارالحکومت ڈھاکہ میں ۱۵ دسمبر سے ایشین ٹیبل ٹینس کا انعقاد ہوگا اس ٹورنامنٹ میں پاکستان کے علاوہ چین کوریا جاپان ملائشیا بھارت عراق تھائی لینڈ ایران سنگاپور ہانگ کانگ اور متحدہ عرب امارات کی ٹیمیں شرکت کریں گی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ بنگلہ دیش میں ٹیبل ٹینس کا اتنا بڑا ٹورنامنٹ منعقد ہو رہا ہے۔

انٹرنیشنل کبڈی ٹورنامنٹ

پاکستان کبڈی ٹیم ۱۲ سے ۱۴ دسمبر تک بھارت کے شہر بمبئی میں منعقدہ انٹرنیشنل کبڈی ٹورنامنٹ میں شرکت کرے گی اس ٹورنامنٹ میں دنیا کی کئی نامور کبڈی ٹیمیں شریک ہوں گی۔ یاد رہے کہ بھارت نے حال ہی میں ختم ہونے والی ایشین گیمز میں کبڈی میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔

ایڈبرگ مان گئے

سویڈن کے ۲۴ سالہ نوجوان ٹینس سٹار اور عالمی نمبر ا کھلاڑی سٹیفن ایڈبرگ نے ۱۱ دسمبر کو جرمنی کے شہر میونخ میں منعقد ہونے والے ۶ ملین ڈالرز کے گرینڈ سلام ٹورنامنٹ میں اپنی شرکت کی تصدیق کر دی ہے

بیسٹ پلیئر والی بال چیمپئن شپ ٹرافی

فیصل آباد میں جاری قومی والی بال چیمپئن شپ میں بہترین کھیل کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑی کو فیصل آباد سپورٹس جرنلسٹس یونین کی جانب سے بیسٹ پلیئر آف دی چیمپئن شپ ٹرافی دی جائے گی اس سلسلے میں کمیٹی قائم کر دی گئی ہے۔ جس میں عبدالواحد (چیئرمین) چوہدری یوسف اشفاق جہانگیر نسیم شاہ اور خالد شہزاد شامل ہیں چوہدری یوسف کے مطابق کمیٹی کی معاونت والی بال کے دو سابق کھلاڑی کریں گے۔

کورین باکسر کی شاندار فتح

جنوبی کوریا کے باکسر کم کانگ جن نے اپنے ورلڈ باکسنگ ایسوسی ایشن کے لائٹ ویٹ اعزاز کا بڑی خوبصورتی سے دفاع کیا ہے۔ ۱۲ راؤنڈ پر مشتمل فائنل مقابلے میں اس نے پانامہ کے باکسر "سلوریو بارسیناس" کو زبردست فائٹ کے بعد شکست دی۔

بچوں کی دو رکنی یاٹنگ ٹیم

پاکستان یاٹنگ ایسوسی ایشن کے سیکرٹری کمانڈر ارشد نے ایک ملاقات میں بتایا کہ پاکستان یاٹنگ ایسوسی ایشن نے پاکستان نیوی کے تعاون سے انڈر ۱۵ یاٹنگ کیمپ لگایا جہاں بچوں کو پاکستان نیوی ایکیوٹنگ کلب کے کوچ اور یونٹ ٹیز ایم اسماعیل کی نگرانی میں کشتی رانی کی تربیت دی جا رہی ہے بچے یہ تربیت آپٹمسٹ بوٹ پر تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ تربیت پانے والے بچوں کو ٹرائیلز کے بعد جیٹی ایشین ریگاٹا میں شرکت کے لئے بھیجا جائے گا جو اکتوبر میں ہانگ کانگ میں ہوگی۔ بچوں کی دو رکنی ٹیم ایشین ریگاٹا کے آپٹمسٹ کلاس میں حصہ لے گی۔

بقیہ: صفحہ ۵ سے آگے

گئے ہیں۔ اگرچہ سفید لبرل لوگوں کا خیال تو یہ تھا کہ صدر ڈے کلارک انہیں مزید نشستیں نہیں دیں گے۔ لیکن وقت نے ثابت کر دیا ہے کہ ڈے کلارک اپنے دعاوی میں مثبت بھی ہیں اور مخلص بھی اب ڈیموکریٹک پارٹی تین حصوں میں تقسیم ہو گئی ہے۔ ایک حصہ یہ چاہتا ہے کہ وہ حکومت سے زیادہ نزدیک آجائیں۔ ایک حصے کا یہ خیال ہے کہ انہیں نیلسن منڈیلا کے ساتھ مل جانا چاہیئے یعنی انکی پارٹی اے۔ این۔ سی کے ساتھ مل کر کام کرے۔ لیکن ایک حصہ جو ابھی تک اکثریت میں ہے۔ سمجھتا ہے کہ ہمیں اپنا کردار اس رنگ میں جاری رکھنا چاہیئے کہ ہم اپنے اصولوں کی حفاظت کرتے رہیں اور دیکھیں کہ اگر حکومت انہیں اپناتی بھی ہے تو صحیح خطوط پہ اپنائے۔ یعنی انکے لئے لبرل اقدار کی پذیرائی اور انکی حفاظت کی اب بھی ضرورت ہے یہ لوگ چاہتے ہیں کہ انتخابات آزادانہ ہوں اور منصفانہ اور انسانی حقوق سب انسانوں کو حاصل ہوں۔ اور حکومت دوسری پارٹیوں میں کم سے کم دخل اندازی کرے حکومت بھی خاصی حد تک اب انہیں امور کی طرف توجہ دے رہی ہے اور کہا جا سکتا ہے کہ تبدیلی کی ہوا جو دنیا کے مختلف حصوں کو کسی نہ کسی رنگ میں متاثر کر رہی ہے۔ اسنے جنوبی افریقہ کو بھی اپنی لپیٹ میں لے کر بہتر خطوط پر کام کرنے پر آمادہ کر لیا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۷۸۱۰ میں جمیلہ منور زوجہ ڈاکٹر منور اقبال قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۹/۹۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) طلائی زیورات وزنی ۳ ۱/۲ تولہ مالیتی ۱۲۸۵۰/- روپے (۲) حق مہر ۲۰،۰۰۰/- روپے اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ جمیلہ منور رحمٰن کالونی ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱ عزیز احمد خان وصیت نمبر ۲۳۵۸۲۔ گواہ شد نمبر ۲ ڈاکٹر منور اقبال خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۷۸۱۱ میں نسیم اختر بیوہ غلام رسول صاحب قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۶/۴۹ فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱۰/۹۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) زیورات طلائی ۲ تولہ مالیتی اندازاً ۶۰۰۰/- روپے (۲) حق مہر ۲۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۱۰/- روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند محترم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ نسیم اختر ۶/۴۹ فیکٹری ایریا ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱ سید عبدالغنی شاہ وصیت نمبر ۵۸۴۴۔ گواہ شد نمبر ۲ چوہدری عزیز احمد وصیت نمبر ۱۳۱۹۸۔

نکاح اور استخارہ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الاوّل) اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو۔ نے فرمایا

"بڑے بڑے کاموں میں سے نکاح بھی ایک کام ہے۔ اکثر لوگوں کا یہی خیال ہوتا ہے کہ بڑی قوم کا انسان ہو۔ حسب نسب میں اعلیٰ ہو مال اس کے پاس بہت ہو۔ حکومت اور جلال ہو خوبصورت اور نوجوان ہو۔ مگر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ کوشش کرو کہ دیندار اور نیکوکار مل جائے اور چونکہ حقیقی علم اخلاق۔ عادات اور دینداری سے آگاہ ہونا مشکل کام ہے جلدی سے پتہ نہیں چلتا اس لئے فرمایا کہ استخارہ ضرور کر لیا کرو"

خطبہ فرمودہ ۱۳ ستمبر ۱۹۰۷ء

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ
قیمت: ایک روپیہ پچاس پیسے

نئی صدی کی محراب سے گزرنے کا حق ادا کرنے کیلئے
اپنے بچوں کی صحیح رنگ میں تعلیم و تربیت کیجئے
الرّحیم جیولرز
خورشید کلاتھ مارکیٹ
حیدری ناظم آباد کراچی
فون: 629443 - 626280

نرینہ اولاد سے محروم۔ بے اولاد۔ اٹھراء۔ سوکھا۔ گرمی۔ گیس کا علاج کرنیوالے
۱۹۱۱ء سے مصروفِ خدمت
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
زیر نگرانی حکیم عبدالحمید اعوان ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ پوسٹ بکس ۱۹۰ فون ۷۴۸۴۴ / ۷۶۴۹۷ - ۴۳۱
برانچیں: ربوہ: اقصیٰ چوک نزد ڈیلر بکس۔ ملتان: نزد پرانی کوتوالی حضوری باغ روڈ۔ لاہور: جوہر ٹاؤن سکیم فیز I آخری سٹاپ بالمقابل مسجد چک مرنگ نزد ممتاز مارکیٹ نیو کیمپس روڈ۔ چوک قلعہ کالروالہ: تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔ کراچی: محمود آباد نمبر ۳ نزد شبینہ ڈاکخانہ
خواتین کے لئے انتظام کیساتھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ خاکسار نے اپنی دکان تبدیل کر لی ہے۔ نئی دکان ذیشان جنرل سٹور۔ اقصیٰ روڈ کے ساتھ ہے۔

میاں نسیم احمد طاہر گولڈ سمتھ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ فون دکان: ۸۳۷ فون گھر ۶۱۷

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

حبوب مفید اٹھرا ۱۵/- ، ۴۵/-	اکسیر اولاد نرینہ (کورس) ۱۵۰/-	زد جام عشق ۱۲۰/-
تریاق معدہ ۸/- ، ۱۶/-	روشن کاجل ۵/-	سرمہ جواہر ۵/-

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار۔ ربوہ فون ۶۳۴

ربوہ میں آپ کے جیولرز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام

گولبازار۔ ربوہ

فون: ۵۵۰۔ گھر: ۷۴۹۔ ۵۴۹

انگریزی ادویات اور ٹیکہ جات کا مرکز

کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت

بہتر تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار۔ فیصل آباد فون ۳۴۱۳۴

روائتی زیورات جدید فیشن کے ساتھ

شریف جیولرز

اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

فون دکان: ۶۴۹ رہائش: ۸۴۱

طلائی و نقرئی زیورات کی معیاری دوکان

الحمد جیولرز

اقصیٰ روڈ ربوہ

ہومیوپیتھک کلینک

حنیف

۱۷۶۔ بینک سکوائر مارکیٹ نزد شیزان بیکری

ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

موسم سرما کے اوقات کار:-

اتوار سے جمعرات تک صبح ۹½ بجے سے ۱۲ بجے تک

شام ۵ بجے سے ۷½ بجے تک

ہر جمعہ کی شام اور ہفتہ کی صبح دواخانہ بند رہتا ہے

خاکسار: ڈاکٹر شیخ محمد حنیف آف کوئٹہ حال لاہور

ڈاکٹرز! DOCTORS

گذشتہ ۳۰ سالوں میں کیورٹیو ہومیوپیتھی نے بہت سی امراض کے ایسے کامیاب اور مجرب کورسز پیش کئے ہیں جن سے آپریشن کے کیس SURGICAL CASE بغیر آپریشن کے انہی کیورٹیو ادویات سے ٹھیک ہو گئے آپ بھی ہمارے ساتھ آئیں۔ ریسرچ میں شامل ہوں اور آپریشن سے پہلے کیورٹیو ادویات آزما کر رپورٹ ارسال فرمائیں۔

لٹریچر اور سیمپلز فری

کیورٹیو میڈیسن کمپنی ربوہ فون ۷۷۱، ۶۰۶

عورتوں اور بچوں کے مشہور معالج۔ سنہ ۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

گوجرانوالہ فون ۷۴۸۴۴، ربوہ فون ۹۰۶

لاہور، قلعہ کالروالہ، ملتان، کراچی

خصوصی رعایت

مراد جیولرز

ریلبازار فیصل آباد

فون ۲۶۰۸۲

زیورات کے اعلیٰ ڈیزائن (د)

سونے کی پوری گارنٹی آپکی خدمت میں پیش کرتے ہیں

فون ۳۲۷۴۰ ، ۲۷۷۶۷

مراد کلاتھ ہاؤس

ریلبازار فیصل آباد